نمازِ استخارہ پڑھ کر کی جانے والی دعا

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَخِیۡرُكَ بِعِلۡمِكَ، وَ اَسۡتَقۡدِرُكَ بِقُدۡرَتِكَ، وَ اَسۡئَلُكَ مِنۡ فَضۡلِكَ الۡعَظِیۡمِ، فَاِنَّكَ تَقۡدِرُ وَ لَا اَقۡدِرُ، وَتَعۡلَمُ وَ لَا اَعۡلَمُ، وَ اَنۡتَ عَلَّامُ الۡغُیُوۡبِ، اَللّٰھُمَّ اِنۡ كُنۡتَ تَعۡلَمُ اَنَّ ھٰذَا الۡاَمۡرَ خَیۡرٌ لِّیۡ فِیۡ دِیۡنِیۡ وَ مَعَاشِیۡ وَ عَاقِبَةِ اَمۡرِیۡ، وَ عَاجِلِ اَمۡرِیۡ وَ آجِلِهٖ فَاقۡدُرۡهُ لِیۡ، وَاِنۡ كُنۡتَ تَعۡلَمُ اَنَّ ھٰذَا الۡاَمۡرَ شَرٌّ لِّیۡ فِیۡ دِیۡنِیۡ وَ مَعَاشِیۡ وَ عَاقِبَةِ اَمۡرِیۡ، وَ عَاجِلِ اَمۡرِیۡ وَ آجِلِهٖ، فَاصۡرِفۡهُ عَنِّیۡ وَ اصۡرِفۡنِیۡ عَنۡهُ، وَ اقۡدُرۡ لِیَ الۡخَیۡرَ حَیۡثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِیۡ بِهٖ

ترجمہ:

اے اللہ! میں تیرے علم کے وسیلے سے تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں، اور تیری قدرت کے ذریعے تجھ سے (بھلائی پر) قدرت مانگتا ہوں، اور میں تجھ سے تیرے عظیم فضل کا سوال کرتا ہوں۔ بیشک تو (ہر چیز پر) قادر ہے اور میں قادر نہیں، اور تو (سب کچھ) جانتا ہے اور میں کچھ نہیں جانتا، اور تو ہی سب غیبوں کا جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تیرے علم میں یہ ہے کہ یہ کام میرے لئے، میرے دین، میری دنیا اور میری آخرت، میرے ابھی اور آئندہ (بھلائی کے لحاظ سے) بہتر ہے تو اسے میرے لیے مقدر فرما دے۔ اور اگر تیرے علم میں یہ ہے کہ یہ کام میرے لئے، میرے دین، میری دنیا، میری آخرت اور میرے ابھی اور آئندہ (بھلائی کے لحاظ سے) برا ہے تو اسے مجھ سے دور فرما دے اور مجھے اس سے دور فرما دے۔ اور میرے لیے بھلائی مقدر فرما دے جو بھی ہو، پھر مجھے اس پر راضی فرما دے۔

صحیح بخاری کی حدیث مبارک میں ہے: عن جابر رضي الله عنه قال: كان النبي صلى الله عليه وسلم يعلمنا الاستخارة في الأمور كلها، كالسورة من القرآن: إذا هم بالأمر فليركع ركعتين، ثم يقول: اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَخِیۡرُكَ بِعِلۡمِكَ، وَ اَسۡتَقۡدِرُكَ بِقُدۡرَتِكَ، وَ اَسۡئَلُكَ مِنۡ فَضۡلِكَ الۡعَظِیۡمِ، فَاِنَّكَ تَقۡدِرُ وَ لَا اَقۡدِرُ، وَتَعۡلَمُ وَ لَا اَعۡلَمُ، وَ اَنۡتَ عَلَّامُ الۡغُیُوۡبِ، اَللّٰھُمَّ اِنۡ كُنۡتَ تَعۡلَمُ اَنَّ ھٰذَا الۡاَمۡرَ خَیۡرٌ لِّیۡ فِیۡ دِیۡنِیۡ وَ مَعَاشِیۡ وَ عَاقِبَةِ اَمۡرِیۡ، اَوۡ قَالَ عَاجِلِ اَمۡرِیۡ وَ آجِلِهٖ، فَاقۡدُرۡهُ لِیۡ، وَاِنۡ كُنۡتَ تَعۡلَمُ اَنَّ ھٰذَا الۡاَمۡرَ شَرٌّ لِّیۡ فِیۡ دِیۡنِیۡ وَ مَعَاشِیۡ وَ عَاقِبَةِ اَمۡرِیۡ، اَوۡ قَالَ عَاجِلِ اَمۡرِیۡ وَ آجِلِهٖ، فَاصۡرِفۡهُ عَنِّیۡ وَ اصۡرِفۡنِیۡ عَنۡهُ، وَ اقۡدُرۡ لِیَ الۡخَیۡرَ حَیۡثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِیۡ بِهٖ ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تمام

معاملات میں استخارہ (اللہ سے خیر مانگنا) ایسے (اہتمام سے) سکھاتے تھے، جیسے قرآنِ مجید کی کوئی سورت سکھا رہے ہوں۔ (آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے) جب تم میں سے کوئی کسی کام کا ارادہ کرے تو اسے چاہیئے کہ دو رکعت (نفل) نماز ادا کرے، اور پھر یہ (اوپر ذکر کردہ دعا) پڑھے: (صحیح بخاری، جلد5، صفحہ2345، رقم الحدیث: 6019، مطبوعہ دار ابن کثیر، دمشق)

حدیث کی شرح: حدیث میں جو دعائی ہے اس میں ایک جگہ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ ہے۔ یہاں اپنی ضرورت ذکر کرے۔ آگے ہے ''فِیْ عَاقِبَۃِ اَمْرِی'' اَوْ قَالَ ''عَاجِلِ اَمْرِیْ وَ آجِلِہٖ''۔ یہاں کسی راوی سے شک ہو گیا ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے کی فِیْ عَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فرمایا تھا یا اس کی جگہ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَ آجِلِہٖ فرمایا تھا۔ یہاں بہتر یہ ہے کہ دونوں پڑھے یعنی فِیْ عَاقِبَۃِ اَمْرِیْ وَ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَ آجِلِہٖ۔ (نزہۃ القاری شرح صحیح بخاری، جلد2، صفحہ696، مطبوعہ فرید بک سٹال لاھور)

نوٹ: صِرف ان کاموں کے بارے میں استخارہ ہوسکتا ہے جو ہر مسلمان کی رائے پر چھوڑے گئے ہیں مثلاً تجارت یا ملازمت میں سے کس کا انتخاب کیا جائے؟ سفر کے لئے کون سا دن یا کون سا ذریعہ مناسب رہے گا؟ مکان و دکان کی خریداری مفید ہوگی یا نہیں؟ کون سے علاقے میں رہائش مناسب ہوگی؟ شادی کہاں کی جائے؟ وغیرہ وغیرہ۔ جن کاموں کے بارے میں شریعت نے واضح اَحکام بیان کردیئے ہیں ان میں استخارہ نہیں ہوتا جیسے پنج وقتہ فرض نمازیں، مالدار ہونے کی صورت میں زکوۃ کی ادائیگی، رمضان المبارک کے روزے وغیرہ کے بارے میں استخارہ نہیں کیا جائے گا کہ میں نماز پڑھوں یا نہ پڑھوں؟ زکوۃ ادا کروں یا نہ کروں؟ اسی طرح جھوٹ بولنا یا کسی کی حق تلفی کرنا وغیرہ جن کاموں سے شریعت نے منع کیا ہے وہ کروں یا نہ کروں؟ بلکہ ان تمام کاموں میں شریعت کی ہدایات پر عمل کرنا ضروری ہے۔۔

۔۔اِستخارہ کے آداب میں سے یہ بھی ہے کہ اِستخارہ ایسے کام کے متعلق کیا جائے جس کے کرنے کے بارے میں طبیعت کا کسی طرف مَیلان نہ ہو کیونکہ اگر کسی ایک طرف رَغبت پیدا ہو چکی ہوگی تو پھر اِستخارہ کی مدد سے صحیح صورتحال کا واضح ہونا بہت مشکل ہو جائیگا۔ (بدشگونی، صفحہ45،46، مکتبۃ المدینہ کراچی)

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net